

تقدیر اور عمل

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث: ۸۵)

عن علی رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ما منکم من أحد إلا وقد كتب مقعده من النار و مقعده من الجنة۔ قالوا یا رسول اللہ، أفلا نتکل علی کتابنا و ندع العمل؟ قال: اعملوا فکل ميسر لما خلق له، و اما من كان من أهل السعادة فیسیر لعمل السعادة، و اما من كان من أهل الشقاوة فیسیر لعمل الشقاوة۔ ثم قرأ: 'فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَ اتَّقَى - وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنَى - فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى - وَ أَمَّا مَنْ بَخِلَ وَ اسْتَغْنَى - وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنَى - فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى'۔

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک نہیں ہے، مگر یہ کہ اس کا جہنم کا ٹھکانا اور جنت کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہو۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ، کیوں نہ ہم اپنے لکھے پر بھروسہ کریں اور عمل چھوڑ دیں۔ آپ نے واضح کیا۔ عمل کرو کیونکہ ہر ایک کو اس کی توفیق دی جاتی ہے جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ جو اہل سعادت میں سے ہوتے ہیں، انھیں سعادت کے عمل کی توفیق دی جاتی ہے۔ اور وہ جو بد نصیبوں میں سے ہوتے ہیں، انھیں بد نصیب کے

اعمال کی توفیق دی جاتی ہے۔ پھر آپ نے (سورہ لیل کی ان آیات کی) تلاوت کی: ”چنانچہ وہ جس نے دیا، تقویٰ کی راہ اختیار کی اور اچھی راہ کی تصدیق کی تو ہم اس کے لیے جلد آسانی کا سامان کریں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھائی کو جھٹلایا تو ہم اس کے لیے جلد تنگی کا سامان کریں گے۔“

لغوی مباحث

مقعدہ من النار و مقعدہ من الجنة : اس ’و‘ کے بارے میں یہ سوال ہے کہ آیا ہر شخص کے لیے دونوں جگہ جانا ضروری ہے۔ اس کا ایک حل یہ کیا گیا ہے کہ یہ برزخی زندگی سے متعلق ہے۔ حدیث کا مضمون اس تاویل کو قبول نہیں کرتا۔ صحیح یہ ہے کہ یہ ’و‘، ’أو‘ کے معنی میں ہے۔

السعادة : لفظی معنی تو خوش بختی کے ہیں، لیکن یہاں اس کا اطلاق دنیا میں ایمان و عمل صالح کی توفیق اور آخرت میں رضا الہی اور جنت کے حصول پر ہوا ہے۔

الشفاعة : لفظی معنی دل کی سختی کے ہیں۔ یہ ’سعادة‘ کے بالمقابل بد بختی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اس حدیث میں اس سے مراد ایمان کی حقیقت اور عمل صالح کی توفیق سے محرومی اور نتیجہ جہنم کا انجام ہے۔

سیسر : ’یسر‘ کسی کے لیے کسی شے کے حصول کو آسان بنانے کے معنی میں آتا ہے۔ اسی سے یہ نیک و بد کی توفیق دیے جانے کے معنی میں بھی آیا ہے۔

صدق بالحسنی : ”اس نے ’حسنی‘ کی تصدیق کی“ سے کیا مراد ہے؟ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے:

”حسنی‘ کا موصوفہ عاقبہ‘ یا اس کے کوئی ہم معنی لفظ محذوف ہے۔ یعنی وہ انفاق یا نیکی کے اچھے انجام پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ ان کی نیکی کے اصل محرک کا پتا دیا ہے۔“ (تدبر قرآن ۹/۳۰۳)

متون

ایک روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس گفتگو کا پس منظر بھی بیان ہوا ہے:

کنا فی جنازة فی بقیع الغرقد۔ فأتانا	”ہم بقیع غرقہ میں ایک جنازے میں شریک تھے کہ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم فقع و قعدنا	نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے پاس آ گئے۔ آپ بیٹھ
حولہ ومعہ محضرة۔ فنکس۔ فجعل	گئے اور ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے۔ آپ کے ہاتھ میں

ایک سبز شاخ تھی۔ آپ نے سر جھکایا اور شاخ کی نوک
زمین پر مارنے لگے۔ پھر فرمایا: نہ تم میں سے کوئی ایسا
ہے اور نہ پیدا ہونے والی کوئی جان ایسی ہے جس کا
جنت یا جہنم میں ٹھکانا اور جس کا شقی یا سعید ہونا لکھ نہ دیا
گیا ہو۔“

ینکت بمنحضرته۔ ثم قال: ما منکم
من أحد وما من نفس منقوسة الا
کتب مکانه من الجنة و النار و الا قد
کتب شقیة و سعیدة۔ (بخاری، رقم ۱۲۷۴)

ایک روایت کا آغاز صرف ان الفاظ سے ہوا ہے: ’کنا جلوسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال
.....‘۔ ایک روایت میں ’قد کتب مقعده‘ کے بجائے ’قد علم منزلها من الجنة و النار‘ کے الفاظ آئے ہیں۔
اس کے علاوہ دوسرے فرق معمولی نوعیت کے ہیں۔ بعض روایات مفصل اور بعض مختصر ہیں۔ اسی طرح بعض روایات کے کچھ
الفاظ اس روایت سے مختلف ہیں۔ لیکن مضمون میں ان سے کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ ایک آدھ روایت میں نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کا قرآن مجید سے استدلال نقل نہیں ہوا۔ اگرچہ اس روایت کے مفہوم اور آیات کے مفہوم میں کافی بعد ہے۔ اس وجہ سے
خیال ہوتا ہے کہ شاید اس استدلال کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت درست نہ ہو اور جن راویوں نے اسے نقل نہیں کیا، ان کی
روایت ہی زیادہ درست ہو۔ لیکن تمام اہم محدثین نے استدلال والی روایت نقل کی ہے۔ اس لیے اسے اصل روایت کی
حیثیت دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔

معنی

اس روایت کے محل غور پہلو تین ہیں :

ایک یہ کہ انجام لکھ دیے جانے سے کیا مراد ہے؟

دوسرے یہ کہ انجام کے متعین ہونے کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر انحصار کو کیوں درست نہیں سمجھا؟

تیسرے یہ کہ روایت میں جن آیات سے استشہاد کیا گیا ہے، بظاہر ان کا روایت کے مضمون سے کوئی تعلق نہیں بنتا۔ اس

تضاد کا حل کیا ہے؟

ہم یہ بات اس سے پہلے کی روایات کی وضاحت میں بیان کر چکے ہیں کہ نیکی و بدی کا معاملہ سرتاسر ہمارے اختیار میں
ہے۔ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر یہ بات بیان کی ہے کہ ہدایت و ضلالت کے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان
کے لیے دونوں راہیں کھلی رکھی ہیں۔ جو آدمی راہ حق کو اختیار کرنا چاہتا ہے، اسے اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی اور
جو برائی کی راہ اختیار کرنا چاہتا ہے، اسے اس کا پورا موقع حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ روایات میں انجام کے لکھے جانے کے الفاظ
سے یہ مطلب لینا کسی طرح درست نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کا انجام پہلے سے متعین کر رکھا ہے۔ دوزخ کے لیے پیدا کیے

گئے لوگ جنت میں نہیں جاسکتے اور جہنم کے لیے تخلیق کیے گئے لوگ بہشت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اس بیان کی اس کے علاوہ کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مستقبل کے علم کی بنیاد پر ہر شخص کی کارکردگی کو دیکھ لیا ہے اور اسے لکھ بھی دیا ہے۔ یعنی معاملہ یہ نہیں ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ نے طے کیا کہ فلاں شخص یہ اور یہ کرے اور اس کے بعد اس طے شدہ پروگرام کو لکھ دیا گیا ہے۔ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ نے انسان کو خیر و شر کے اختیار کرنے کی کامل آزادی دی۔ پھر اپنے علم جو ماضی حال اور مستقبل سب پر حاوی ہے کی بنیاد پر یہ لکھ دیا کہ فلاں یہ اور یہ کرے گا۔ غرض یہ کہ یہ علم انسان کی آزادی ترک و اختیار پر کوئی قدغن عائد نہیں کرتا۔

ہماری اس بات سے دوسرا نکتہ آپ سے آپ واضح ہو جاتا ہے۔ جب معاملہ جبر کا نہیں ہے۔ ہر انسان خیر و شر کے اختیار کرنے میں کامل آزاد ہے اور اس کا انجام اس کے کیے ہوئے اعمال پر منحصر ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ترک عمل کی تلقین کسی طرح نہیں کر سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بالکل درست فرمایا کہ ہر شخص کو خیر کی راہ پر چلنا چاہیے تاکہ وہ خدا کے سعادت مند بندوں میں شامل ہو اور وہ برائیوں کو چھوڑے تاکہ بد بختوں میں سے نکل جائے۔

یہاں یہ بات واضح رہے کہ روایت میں یہ بات جن الفاظ میں کہی گئی ہے، ان سے یہ مفہوم اخذ کرنا ناممکن ہے۔ الفاظ کا تقاضا تو یہ ہے کہ یہ بات مان لی جائے کہ کچھ لوگوں کے لیے جنت مقدر ہے اور کچھ لوگوں کے لیے جہنم مقدر ہے۔ جنت والوں کو اچھے اعمال کی توفیق دی جاتی ہے اور جہنم والوں کو برے اعمال کے مواقع دیے جاتے ہیں۔ حدیث کے یہ الفاظ اور ان کا یہ مفہوم قرآن مجید کے صریحاً خلاف ہے۔ لہذا اس بات کو کسی صورت میں بھی نہیں مانا جاسکتا۔ ہمارا گمان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات فرمائی ہوگی جس کی تفصیل ہم نے اوپر کے پیرا گراف میں کی ہے۔ قرین قیاس یہی لگتا ہے کہ روایت ہونے میں بات تبدیل ہو گئی ہے۔

تیسرا نکتہ روایت کے ظاہری معنی اور آیات کے مفہوم کے تضاد سے متعلق ہے۔ پہلے آیات کے سیاق پر ایک نظر ڈال

لیجیے:

”شاہد ہے رات جبکہ چھا جاتی ہے اور دن جبکہ چمک اٹھتا ہے اور شاہد ہے نروادہ کی آفرینش کہ تمھاری (آخرت کی) کمائی الگ الگ ہے۔ سو جس نے انفاق کیا اور پرہیزگاری اختیار کی اور اچھے انجام کو پہنچا، اس کو تو ہم اہل بنائیں گے راحت کی منزل کا اور جس نے بخالت کی اور بے پروا ہوا اور اچھے انجام کو جھٹلایا، اس کو ہم ڈھیل دیں گے کٹھن منزل کے لیے۔“

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ - وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ -
وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ - إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ - فَاَمَّا مَنْ اَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ -
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ - فَسَنُيَسِّرُهُ
لِلْيُسْرَىٰ - وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ - وَ
كَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ - فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ -
(اللیل ۱۰-۹۲)

مولانا امین احسن صاحب اصلاحی نے ان آیات کی وضاحت میں لکھا ہے:

”عقل اور فطرت کا بدیہی تقاضا ہے کہ نیکیوں اور بدوں، دونوں کی سعی کا نتیجہ ایک ہی شکل میں برآمد نہ ہو، بلکہ ان کی جدوجہد کے اعتبار سے الگ الگ ہو۔ جنہوں نے نیکی کمائی ہو، وہ اس کا صلہ فضل و انعام کی شکل میں پائیں اور جنہوں نے بدی کمائی ہو، وہ اس کے انجام سے دوچار ہوں۔

’فاما من اعطی‘ یہ تفصیل ہے اس فرق و اختلاف کی جو لازماً نیکیوں اور بدوں کی کمائی میں رونما ہوگا اور جس کو رونما ہونا چاہیے بھی۔ فرمایا جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا، اپنے رب سے ڈرے گا، اچھے انجام کو سچ مانے گا، اس کو تو ہم آسان راہ پر چلائیں اور آسانی کی منزل تک پہنچائیں گے۔

’اعطی‘ کے بعد ’واتقی‘ کے ذکر سے مقصود اس حقیقت کا اظہار ہے کہ اس انفاق سے مقصود ریاض و نمائش یا کوئی اور دنیوی چیز نہ ہو، بلکہ صرف اللہ کی خوشنودی کی تمنا اور ایک ایسے دن کا خوف ہو جس دن نیک عمل کے سوا کوئی چیز کام آنے والی نہیں بنے گی۔

’فسنيسره لليسرى‘ یہ اس سنت الہی کا حوالہ ہے جو قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئی ہے کہ جو شخص نیکی کی راہ اختیار کر لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس راہ کی مشکلات آسان کرتا اور اس کو کامیابی کی منزل تک پہنچنے کی توفیق بخشتا ہے۔“

(تدبر قرآن ۹/۲۰۲)

ان آیات میں یہ بات بیان نہیں ہوئی کہ اصل فیصلہ تقدیر کا ہے، بلکہ اس کے بالکل برعکس یہ بات بیان ہوئی ہے کہ اللہ کی دنیا میں توفیق اور آخرت کا انجام انسان کے اپنے عمل کے انعام کی صورت میں نکلتا ہے۔ روایت اس کے برعکس اعمال کو خدا کے فیصلے پر منحصر قرار دیتی ہے۔ یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات اس بات کو واضح کرنے کے لیے بیان کی ہوں گی کہ تم نیکی کا ارادہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دیں گے اور برائی کا فیصلہ کرو گے تو اللہ اس کے لیے مہلت دیں گے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل کرنے کی تلقین کرنا اور ان آیات سے استشہاد اس بات کو واضح کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات فرمائی ہے جو قرآن مجید کے مطابق ہے۔ لیکن روایت ہونے میں الفاظ پوری صحت کے ساتھ نقل نہیں ہو سکے۔

کتوبات

بخاری: کتاب الجنائز، رقم ۱۲۷۴۔ کتاب تفسیر القرآن، رقم ۴۵۶۴، ۴۵۶۵، ۴۵۶۶، ۴۵۶۷، ۴۵۶۸۔ کتاب الادب، رقم ۵۷۴۹۔ کتاب القدر، رقم ۶۱۱۵۔ کتاب التوحید، رقم ۶۹۹۷۔ مسلم: کتاب القدر، رقم ۴۷۸۷، ۴۷۸۸، ۴۷۸۹، ۴۷۹۰، ۴۷۹۱، ۴۷۹۲۔ کتاب تفسیر القرآن، رقم ۳۲۶۷۔ ابن ماجہ: کتاب المقدمة، رقم ۷۵۔ مسند احمد: رقم ۵۸، ۱۰۱۵، ۱۰۵۵، ۱۱۲۰، ۱۱۲۸، ۱۲۸۰، ۱۶۰۳۵، ۱۶۰۳۶، ۱۶۰۳۷، ۱۶۰۳۸، ۱۶۰۳۹، ۱۶۰۴۰، ۱۶۰۴۱، ۱۶۰۴۲، ۱۶۰۴۳، ۱۶۰۴۴، ۱۶۰۴۵، ۱۶۰۴۶، ۱۶۰۴۷، ۱۶۰۴۸، ۱۶۰۴۹، ۱۶۰۵۰، ۱۶۰۵۱، ۱۶۰۵۲، ۱۶۰۵۳، ۱۶۰۵۴، ۱۶۰۵۵، ۱۶۰۵۶، ۱۶۰۵۷، ۱۶۰۵۸، ۱۶۰۵۹، ۱۶۰۶۰، ۱۶۰۶۱، ۱۶۰۶۲، ۱۶۰۶۳، ۱۶۰۶۴، ۱۶۰۶۵، ۱۶۰۶۶، ۱۶۰۶۷، ۱۶۰۶۸، ۱۶۰۶۹، ۱۶۰۷۰، ۱۶۰۷۱، ۱۶۰۷۲، ۱۶۰۷۳، ۱۶۰۷۴، ۱۶۰۷۵، ۱۶۰۷۶، ۱۶۰۷۷، ۱۶۰۷۸، ۱۶۰۷۹، ۱۶۰۸۰، ۱۶۰۸۱، ۱۶۰۸۲، ۱۶۰۸۳، ۱۶۰۸۴، ۱۶۰۸۵، ۱۶۰۸۶، ۱۶۰۸۷، ۱۶۰۸۸، ۱۶۰۸۹، ۱۶۰۹۰، ۱۶۰۹۱، ۱۶۰۹۲، ۱۶۰۹۳، ۱۶۰۹۴، ۱۶۰۹۵، ۱۶۰۹۶، ۱۶۰۹۷، ۱۶۰۹۸، ۱۶۰۹۹، ۱۶۱۰۰، ۱۶۱۰۱، ۱۶۱۰۲، ۱۶۱۰۳، ۱۶۱۰۴، ۱۶۱۰۵، ۱۶۱۰۶، ۱۶۱۰۷، ۱۶۱۰۸، ۱۶۱۰۹، ۱۶۱۱۰، ۱۶۱۱۱، ۱۶۱۱۲، ۱۶۱۱۳، ۱۶۱۱۴، ۱۶۱۱۵، ۱۶۱۱۶، ۱۶۱۱۷، ۱۶۱۱۸، ۱۶۱۱۹، ۱۶۱۲۰، ۱۶۱۲۱، ۱۶۱۲۲، ۱۶۱۲۳، ۱۶۱۲۴، ۱۶۱۲۵، ۱۶۱۲۶، ۱۶۱۲۷، ۱۶۱۲۸، ۱۶۱۲۹، ۱۶۱۳۰، ۱۶۱۳۱، ۱۶۱۳۲، ۱۶۱۳۳، ۱۶۱۳۴، ۱۶۱۳۵، ۱۶۱۳۶، ۱۶۱۳۷، ۱۶۱۳۸، ۱۶۱۳۹، ۱۶۱۴۰، ۱۶۱۴۱، ۱۶۱۴۲، ۱۶۱۴۳، ۱۶۱۴۴، ۱۶۱۴۵، ۱۶۱۴۶، ۱۶۱۴۷، ۱۶۱۴۸، ۱۶۱۴۹، ۱۶۱۵۰، ۱۶۱۵۱، ۱۶۱۵۲، ۱۶۱۵۳، ۱۶۱۵۴، ۱۶۱۵۵، ۱۶۱۵۶، ۱۶۱۵۷، ۱۶۱۵۸، ۱۶۱۵۹، ۱۶۱۶۰، ۱۶۱۶۱، ۱۶۱۶۲، ۱۶۱۶۳، ۱۶۱۶۴، ۱۶۱۶۵، ۱۶۱۶۶، ۱۶۱۶۷، ۱۶۱۶۸، ۱۶۱۶۹، ۱۶۱۷۰، ۱۶۱۷۱، ۱۶۱۷۲، ۱۶۱۷۳، ۱۶۱۷۴، ۱۶۱۷۵، ۱۶۱۷۶، ۱۶۱۷۷، ۱۶۱۷۸، ۱۶۱۷۹، ۱۶۱۸۰، ۱۶۱۸۱، ۱۶۱۸۲، ۱۶۱۸۳، ۱۶۱۸۴، ۱۶۱۸۵، ۱۶۱۸۶، ۱۶۱۸۷، ۱۶۱۸۸، ۱۶۱۸۹، ۱۶۱۹۰، ۱۶۱۹۱، ۱۶۱۹۲، ۱۶۱۹۳، ۱۶۱۹۴، ۱۶۱۹۵، ۱۶۱۹۶، ۱۶۱۹۷، ۱۶۱۹۸، ۱۶۱۹۹، ۱۶۲۰۰، ۱۶۲۰۱، ۱۶۲۰۲، ۱۶۲۰۳، ۱۶۲۰۴، ۱۶۲۰۵، ۱۶۲۰۶، ۱۶۲۰۷، ۱۶۲۰۸، ۱۶۲۰۹، ۱۶۲۱۰، ۱۶۲۱۱، ۱۶۲۱۲، ۱۶۲۱۳، ۱۶۲۱۴، ۱۶۲۱۵، ۱۶۲۱۶، ۱۶۲۱۷، ۱۶۲۱۸، ۱۶۲۱۹، ۱۶۲۲۰، ۱۶۲۲۱، ۱۶۲۲۲، ۱۶۲۲۳، ۱۶۲۲۴، ۱۶۲۲۵، ۱۶۲۲۶، ۱۶۲۲۷، ۱۶۲۲۸، ۱۶۲۲۹، ۱۶۲۳۰، ۱۶۲۳۱، ۱۶۲۳۲، ۱۶۲۳۳، ۱۶۲۳۴، ۱۶۲۳۵، ۱۶۲۳۶، ۱۶۲۳۷، ۱۶۲۳۸، ۱۶۲۳۹، ۱۶۲۴۰، ۱۶۲۴۱، ۱۶۲۴۲، ۱۶۲۴۳، ۱۶۲۴۴، ۱۶۲۴۵، ۱۶۲۴۶، ۱۶۲۴۷، ۱۶۲۴۸، ۱۶۲۴۹، ۱۶۲۵۰، ۱۶۲۵۱، ۱۶۲۵۲، ۱۶۲۵۳، ۱۶۲۵۴، ۱۶۲۵۵، ۱۶۲۵۶، ۱۶۲۵۷، ۱۶۲۵۸، ۱۶۲۵۹، ۱۶۲۶۰، ۱۶۲۶۱، ۱۶۲۶۲، ۱۶۲۶۳، ۱۶۲۶۴، ۱۶۲۶۵، ۱۶۲۶۶، ۱۶۲۶۷، ۱۶۲۶۸، ۱۶۲۶۹، ۱۶۲۷۰، ۱۶۲۷۱، ۱۶۲۷۲، ۱۶۲۷۳، ۱۶۲۷۴، ۱۶۲۷۵، ۱۶۲۷۶، ۱۶۲۷۷، ۱۶۲۷۸، ۱۶۲۷۹، ۱۶۲۸۰، ۱۶۲۸۱، ۱۶۲۸۲، ۱۶۲۸۳، ۱۶۲۸۴، ۱۶۲۸۵، ۱۶۲۸۶، ۱۶۲۸۷، ۱۶۲۸۸، ۱۶۲۸۹، ۱۶۲۹۰، ۱۶۲۹۱، ۱۶۲۹۲، ۱۶۲۹۳، ۱۶۲۹۴، ۱۶۲۹۵، ۱۶۲۹۶، ۱۶۲۹۷، ۱۶۲۹۸، ۱۶۲۹۹، ۱۶۳۰۰، ۱۶۳۰۱، ۱۶۳۰۲، ۱۶۳۰۳، ۱۶۳۰۴، ۱۶۳۰۵، ۱۶۳۰۶، ۱۶۳۰۷، ۱۶۳۰۸، ۱۶۳۰۹، ۱۶۳۱۰، ۱۶۳۱۱، ۱۶۳۱۲، ۱۶۳۱۳، ۱۶۳۱۴، ۱۶۳۱۵، ۱۶۳۱۶، ۱۶۳۱۷، ۱۶۳۱۸، ۱۶۳۱۹، ۱۶۳۲۰، ۱۶۳۲۱، ۱۶۳۲۲، ۱۶۳۲۳، ۱۶۳۲۴، ۱۶۳۲۵، ۱۶۳۲۶، ۱۶۳۲۷، ۱۶۳۲۸، ۱۶۳۲۹، ۱۶۳۳۰، ۱۶۳۳۱، ۱۶۳۳۲، ۱۶۳۳۳، ۱۶۳۳۴، ۱۶۳۳۵، ۱۶۳۳۶، ۱۶۳۳۷، ۱۶۳۳۸، ۱۶۳۳۹، ۱۶۳۴۰، ۱۶۳۴۱، ۱۶۳۴۲، ۱۶۳۴۳، ۱۶۳۴۴، ۱۶۳۴۵، ۱۶۳۴۶، ۱۶۳۴۷، ۱۶۳۴۸، ۱۶۳۴۹، ۱۶۳۵۰، ۱۶۳۵۱، ۱۶۳۵۲، ۱۶۳۵۳، ۱۶۳۵۴، ۱۶۳۵۵، ۱۶۳۵۶، ۱۶۳۵۷، ۱۶۳۵۸، ۱۶۳۵۹، ۱۶۳۶۰، ۱۶۳۶۱، ۱۶۳۶۲، ۱۶۳۶۳، ۱۶۳۶۴، ۱۶۳۶۵، ۱۶۳۶۶، ۱۶۳۶۷، ۱۶۳۶۸، ۱۶۳۶۹، ۱۶۳۷۰، ۱۶۳۷۱، ۱۶۳۷۲، ۱۶۳۷۳، ۱۶۳۷۴، ۱۶۳۷۵، ۱۶۳۷۶، ۱۶۳۷۷، ۱۶۳۷۸، ۱۶۳۷۹، ۱۶۳۸۰، ۱۶۳۸۱، ۱۶۳۸۲، ۱۶۳۸۳، ۱۶۳۸۴، ۱۶۳۸۵، ۱۶۳۸۶، ۱۶۳۸۷، ۱۶۳۸۸، ۱۶۳۸۹، ۱۶۳۹۰، ۱۶۳۹۱، ۱۶۳۹۲، ۱۶۳۹۳، ۱۶۳۹۴، ۱۶۳۹۵، ۱۶۳۹۶، ۱۶۳۹۷، ۱۶۳۹۸، ۱۶۳۹۹، ۱۶۴۰۰، ۱۶۴۰۱، ۱۶۴۰۲، ۱۶۴۰۳، ۱۶۴۰۴، ۱۶۴۰۵، ۱۶۴۰۶، ۱۶۴۰۷، ۱۶۴۰۸، ۱۶۴۰۹، ۱۶۴۱۰، ۱۶۴۱۱، ۱۶۴۱۲، ۱۶۴۱۳، ۱۶۴۱۴، ۱۶۴۱۵، ۱۶۴۱۶، ۱۶۴۱۷، ۱۶۴۱۸، ۱۶۴۱۹، ۱۶۴۲۰، ۱۶۴۲۱، ۱۶۴۲۲، ۱۶۴۲۳، ۱۶۴۲۴، ۱۶۴۲۵، ۱۶۴۲۶، ۱۶۴۲۷، ۱۶۴۲۸، ۱۶۴۲۹، ۱۶۴۳۰، ۱۶۴۳۱، ۱۶۴۳۲، ۱۶۴۳۳، ۱۶۴۳۴، ۱۶۴۳۵، ۱۶۴۳۶، ۱۶۴۳۷، ۱۶۴۳۸، ۱۶۴۳۹، ۱۶۴۴۰، ۱۶۴۴۱، ۱۶۴۴۲، ۱۶۴۴۳، ۱۶۴۴۴، ۱۶۴۴۵، ۱۶۴۴۶، ۱۶۴۴۷، ۱۶۴۴۸، ۱۶۴۴۹، ۱۶۴۵۰، ۱۶۴۵۱، ۱۶۴۵۲، ۱۶۴۵۳، ۱۶۴۵۴، ۱۶۴۵۵، ۱۶۴۵۶، ۱۶۴۵۷، ۱۶۴۵۸، ۱۶۴۵۹، ۱۶۴۶۰، ۱۶۴۶۱، ۱۶۴۶۲، ۱۶۴۶۳، ۱۶۴۶۴، ۱۶۴۶۵، ۱۶۴۶۶، ۱۶۴۶۷، ۱۶۴۶۸، ۱۶۴۶۹، ۱۶۴۷۰، ۱۶۴۷۱، ۱۶۴۷۲، ۱۶۴۷۳، ۱۶۴۷۴، ۱۶۴۷۵، ۱۶۴۷۶، ۱۶۴۷۷، ۱۶۴۷۸، ۱۶۴۷۹، ۱۶۴۸۰، ۱۶۴۸۱، ۱۶۴۸۲، ۱۶۴۸۳، ۱۶۴۸۴، ۱۶۴۸۵، ۱۶۴۸۶، ۱۶۴۸۷، ۱۶۴۸۸، ۱۶۴۸۹، ۱۶۴۹۰، ۱۶۴۹۱، ۱۶۴۹۲، ۱۶۴۹۳، ۱۶۴۹۴، ۱۶۴۹۵، ۱۶۴۹۶، ۱۶۴۹۷، ۱۶۴۹۸، ۱۶۴۹۹، ۱۶۵۰۰، ۱۶۵۰۱، ۱۶۵۰۲، ۱۶۵۰۳، ۱۶۵۰۴، ۱۶۵۰۵، ۱۶۵۰۶، ۱۶۵۰۷، ۱۶۵۰۸، ۱۶۵۰۹، ۱۶۵۱۰، ۱۶۵۱۱، ۱۶۵۱۲، ۱۶۵۱۳، ۱۶۵۱۴، ۱۶۵۱۵، ۱۶۵۱۶، ۱۶۵۱۷، ۱۶۵۱۸، ۱۶۵۱۹، ۱۶۵۲۰، ۱۶۵۲۱، ۱۶۵۲۲، ۱۶۵۲۳، ۱۶۵۲۴، ۱۶۵۲۵، ۱۶۵۲۶، ۱۶۵۲۷، ۱۶۵۲۸، ۱۶۵۲۹، ۱۶۵۳۰، ۱۶۵۳۱، ۱۶۵۳۲، ۱۶۵۳۳، ۱۶۵۳۴، ۱۶۵۳۵، ۱۶۵۳۶، ۱۶۵۳۷، ۱۶۵۳۸، ۱۶۵۳۹، ۱۶۵۴۰، ۱۶۵۴۱، ۱۶۵۴۲، ۱۶۵۴۳، ۱۶۵۴۴، ۱۶۵۴۵، ۱۶۵۴۶، ۱۶۵۴۷، ۱۶۵۴۸، ۱۶۵۴۹، ۱۶۵۵۰، ۱۶۵۵۱، ۱۶۵۵۲، ۱۶۵۵۳، ۱۶۵۵۴، ۱۶۵۵۵، ۱۶۵۵۶، ۱۶۵۵۷، ۱۶۵۵۸، ۱۶۵۵۹، ۱۶۵۶۰، ۱۶۵۶۱، ۱۶۵۶۲، ۱۶۵۶۳، ۱۶۵۶۴، ۱۶۵۶۵، ۱۶۵۶۶، ۱۶۵۶۷، ۱۶۵۶۸، ۱۶۵۶۹، ۱۶۵۷۰، ۱۶۵۷۱، ۱۶۵۷۲، ۱۶۵۷۳، ۱۶۵۷۴، ۱۶۵۷۵، ۱۶۵۷۶، ۱۶۵۷۷، ۱۶۵۷۸، ۱۶۵۷۹، ۱۶۵۸۰، ۱۶۵۸۱، ۱۶۵۸۲، ۱۶۵۸۳، ۱۶۵۸۴، ۱۶۵۸۵، ۱۶۵۸۶، ۱۶۵۸۷، ۱۶۵۸۸، ۱۶۵۸۹، ۱۶۵۹۰، ۱۶۵۹۱، ۱۶۵۹۲، ۱۶۵۹۳، ۱۶۵۹۴، ۱۶۵۹۵، ۱۶۵۹۶، ۱۶۵۹۷، ۱۶۵۹۸، ۱۶۵۹۹، ۱۶۶۰۰، ۱۶۶۰۱، ۱۶۶۰۲، ۱۶۶۰۳، ۱۶۶۰۴، ۱۶۶۰۵، ۱۶۶۰۶، ۱۶۶۰۷، ۱۶۶۰۸، ۱۶۶۰۹، ۱۶۶۱۰، ۱۶۶۱۱، ۱۶۶۱۲، ۱۶۶۱۳، ۱۶۶۱۴، ۱۶۶۱۵، ۱۶۶۱۶، ۱۶۶۱۷، ۱۶۶۱۸، ۱۶۶۱۹، ۱۶۶۲۰، ۱۶۶۲۱، ۱۶۶۲۲، ۱۶۶۲۳، ۱۶۶۲۴، ۱۶۶۲۵، ۱۶۶۲۶، ۱۶۶۲۷، ۱۶۶۲۸، ۱۶۶۲۹، ۱۶۶۳۰، ۱۶۶۳۱، ۱۶۶۳۲، ۱۶۶۳۳، ۱۶۶۳۴، ۱۶۶۳۵، ۱۶۶۳۶، ۱۶۶۳۷، ۱۶۶۳۸، ۱۶۶۳۹، ۱۶۶۴۰، ۱۶۶۴۱، ۱۶۶۴۲، ۱۶۶۴۳، ۱۶۶۴۴، ۱۶۶۴۵، ۱۶۶۴۶، ۱۶۶۴۷، ۱۶۶۴۸، ۱۶۶۴۹، ۱۶۶۵۰، ۱۶۶۵۱، ۱۶۶۵۲، ۱۶۶۵۳، ۱۶۶۵۴، ۱۶۶۵۵، ۱۶۶۵۶، ۱۶۶۵۷، ۱۶۶۵۸، ۱۶۶۵۹، ۱۶۶۶۰، ۱۶۶۶۱، ۱۶۶۶۲، ۱۶۶۶۳، ۱۶۶۶۴، ۱۶۶۶۵، ۱۶۶۶۶، ۱۶۶۶۷، ۱۶۶۶۸، ۱۶۶۶۹، ۱۶۶۷۰، ۱۶۶۷۱، ۱۶۶۷۲، ۱۶۶۷۳، ۱۶۶۷۴، ۱۶۶۷۵، ۱۶۶۷۶، ۱۶۶۷۷، ۱۶۶۷۸، ۱۶۶۷۹، ۱۶۶۸۰، ۱۶۶۸۱، ۱۶۶۸۲، ۱۶۶۸۳، ۱۶۶۸۴، ۱۶۶۸۵، ۱۶۶۸۶، ۱۶۶۸۷، ۱۶۶۸۸، ۱۶۶۸۹، ۱۶۶۹۰، ۱۶۶۹۱، ۱۶۶۹۲، ۱۶۶۹۳، ۱۶۶۹۴، ۱۶۶۹۵، ۱۶۶۹۶، ۱۶۶۹۷، ۱۶۶۹۸، ۱۶۶۹۹، ۱۶۷۰۰، ۱۶۷۰۱، ۱۶۷۰۲، ۱۶۷۰۳، ۱۶۷۰۴، ۱۶۷۰۵، ۱۶۷۰۶، ۱۶۷۰۷، ۱۶۷۰۸، ۱۶۷۰۹، ۱۶۷۱۰، ۱۶۷۱۱، ۱۶۷۱۲، ۱۶۷۱۳، ۱۶۷۱۴، ۱۶۷۱۵، ۱۶۷۱۶، ۱۶۷۱۷، ۱۶۷۱۸، ۱۶۷۱۹، ۱۶۷۲۰، ۱۶۷۲۱، ۱۶۷۲۲، ۱۶۷۲۳، ۱۶۷۲۴، ۱۶۷۲۵، ۱۶۷۲۶، ۱۶۷۲۷، ۱۶۷۲۸، ۱۶۷۲۹، ۱۶۷۳۰، ۱۶۷۳۱، ۱۶۷۳۲، ۱۶۷۳۳، ۱۶۷۳۴، ۱۶۷۳۵، ۱۶۷۳۶، ۱۶۷۳۷، ۱۶۷۳۸، ۱۶۷۳۹، ۱۶۷۴۰، ۱۶۷۴۱، ۱۶۷۴۲، ۱۶۷۴۳، ۱۶۷۴۴، ۱۶۷۴۵، ۱۶۷۴۶، ۱۶۷۴۷، ۱۶۷۴۸، ۱۶۷۴۹، ۱۶۷۵۰، ۱۶۷۵۱، ۱۶۷۵۲، ۱۶۷۵۳، ۱۶۷۵۴، ۱۶۷۵۵، ۱۶۷۵۶، ۱۶۷۵۷، ۱۶۷۵۸، ۱۶۷۵۹، ۱۶۷۶۰، ۱۶۷۶۱، ۱۶۷۶۲، ۱۶۷۶۳، ۱۶۷۶۴، ۱۶۷۶۵، ۱۶۷۶۶، ۱۶۷۶۷، ۱۶۷۶۸، ۱۶۷۶۹، ۱۶۷۷۰، ۱۶۷۷۱، ۱۶۷۷۲، ۱۶۷۷۳، ۱۶۷۷۴، ۱۶۷۷۵، ۱۶۷۷۶، ۱۶۷۷۷، ۱۶۷۷۸، ۱۶۷۷۹، ۱۶۷۸۰، ۱۶۷۸۱، ۱۶۷۸۲، ۱۶۷۸۳، ۱۶۷۸۴، ۱۶۷۸۵، ۱۶۷۸۶، ۱۶۷۸۷، ۱۶۷۸۸، ۱۶۷۸۹، ۱۶۷۹۰، ۱۶۷۹۱، ۱۶۷۹۲، ۱۶۷۹۳، ۱۶۷۹۴، ۱۶۷۹۵، ۱۶۷۹۶، ۱۶۷۹۷، ۱۶۷۹۸، ۱۶۷۹۹، ۱۶۸۰۰، ۱۶۸۰۱، ۱۶۸۰۲، ۱۶۸۰۳، ۱۶۸۰۴، ۱۶۸۰۵، ۱۶۸۰۶، ۱۶۸۰۷، ۱۶۸۰۸، ۱۶۸۰۹، ۱۶۸۱۰، ۱۶۸۱۱، ۱۶۸۱۲، ۱۶۸۱۳، ۱۶۸۱۴، ۱۶۸۱۵، ۱۶۸۱۶، ۱۶۸۱۷، ۱۶۸۱۸، ۱۶۸۱۹، ۱۶۸۲۰، ۱۶۸۲۱، ۱۶۸۲۲، ۱۶۸۲۳، ۱۶۸۲۴، ۱۶۸۲۵، ۱۶۸۲۶، ۱۶۸۲۷، ۱۶۸۲۸، ۱۶۸۲۹، ۱۶۸۳۰، ۱۶۸۳۱، ۱۶۸۳۲، ۱۶۸۳۳، ۱۶۸۳۴، ۱۶۸۳۵، ۱۶۸۳۶، ۱۶۸۳۷، ۱۶۸۳۸، ۱۶۸۳۹، ۱۶۸۴۰، ۱۶۸۴۱، ۱۶۸۴۲، ۱۶۸۴۳، ۱۶۸۴۴، ۱۶۸۴۵، ۱۶۸۴۶، ۱۶۸۴۷، ۱۶۸۴۸، ۱۶۸۴۹، ۱۶۸۵۰، ۱۶۸۵۱، ۱۶۸۵۲، ۱۶۸۵۳، ۱۶۸۵۴، ۱۶۸۵۵، ۱۶۸۵۶، ۱۶۸۵۷، ۱۶۸۵۸، ۱۶۸۵۹، ۱۶۸۶۰، ۱۶۸۶۱، ۱۶۸۶۲، ۱۶۸۶۳، ۱۶۸۶۴، ۱۶۸۶۵، ۱۶۸۶۶، ۱۶۸۶۷، ۱۶۸۶۸، ۱۶۸۶۹، ۱۶۸۷۰، ۱۶۸۷۱، ۱۶۸۷۲، ۱۶۸۷۳، ۱۶۸۷۴، ۱۶۸۷۵، ۱۶۸۷۶، ۱۶۸۷۷، ۱۶۸۷۸، ۱۶۸۷۹، ۱۶۸۸۰، ۱۶۸۸۱، ۱۶۸۸۲، ۱۶۸۸۳، ۱۶۸۸۴، ۱۶۸۸۵، ۱۶۸۸۶، ۱۶۸۸۷، ۱۶۸۸۸، ۱۶۸۸۹، ۱۶۸۹۰، ۱۶۸۹۱، ۱۶۸۹۲، ۱۶۸۹۳، ۱۶۸۹۴، ۱۶۸۹۵، ۱۶۸۹۶، ۱۶۸۹۷، ۱۶۸۹۸، ۱۶۸۹۹، ۱۶۹۰۰، ۱۶۹۰۱، ۱۶۹۰۲، ۱۶۹۰۳، ۱۶۹۰۴، ۱۶۹۰۵، ۱۶۹۰۶، ۱۶۹۰۷، ۱۶۹۰۸، ۱۶۹۰۹، ۱۶۹۱۰، ۱۶۹۱۱، ۱۶۹۱۲، ۱۶۹۱۳، ۱۶۹۱۴، ۱۶۹۱۵، ۱۶۹۱۶، ۱۶۹۱۷، ۱۶۹۱۸، ۱۶۹۱۹، ۱۶۹۲۰، ۱۶۹۲۱، ۱۶۹۲۲، ۱۶۹۲۳، ۱۶۹۲۴، ۱۶۹۲۵، ۱۶۹۲۶، ۱۶۹۲۷، ۱۶۹۲۸، ۱۶۹۲۹، ۱۶۹۳۰، ۱۶۹۳۱، ۱۶۹۳۲، ۱۶۹۳۳، ۱۶۹۳۴، ۱۶۹۳۵، ۱۶۹۳۶، ۱۶۹۳۷، ۱۶۹۳۸، ۱۶۹۳۹، ۱۶۹۴۰، ۱۶۹۴۱، ۱۶۹۴۲، ۱۶۹۴۳، ۱۶۹۴۴، ۱۶۹۴۵، ۱۶۹۴۶، ۱۶۹۴۷، ۱۶۹۴۸، ۱۶۹۴۹، ۱۶۹۵۰، ۱۶۹۵۱، ۱۶۹۵۲، ۱۶۹۵۳، ۱۶۹۵۴، ۱۶۹۵۵، ۱۶۹۵